



ہندوستانی اخبارات کی صورت گری میں

امریکی ماہر

کا حصہ

گری راج اگروال

دی ہندو کی ظاہری شکل و صورت سنوارنے سے وال استریٹ جرنل کے یوایس ایڈیشن کورنگوں سے متعارف کرانے تک 'ماریو گارشیا' اخباری ڈیزائن کی دنیا کو نئی تشریعون سے ہمکنار کر رہے ہیں۔

پہنچی ہیں۔ بہیں رنگا رنگ ہیں۔ یہ چیز اس کی اشاعتیں میں نظر آئیں تو جوان قارئین کو اپنی طرف راغب کرے اور اس کے باوجود وہ روایتی صن بھی برقرار رہے جو کہ اس اخبار کے سن رسیدہ و فادا قارئین کا چاہئے۔ انہوں نے پوری دنیا میں اخبارات اور رسائل کا ذریعہ آن تیار کرنے میں تیس سال سے زائد گزارے ہیں۔ اس موضوع پر کئی کتابیں پسندیدہ روپ ہے گارشیا نے بتایا کہ "ہندو کے ذریعہ آن میں طہارت لکھی ہیں اس کے مطابق ۲۵۰ سے زائد اخباری ایاروں کیلئے کام کیا ہے۔ اور باضابطی دنیوں کو سیکھا جائیں گے۔ پورے اخبار میں خبریں ڈیزائن میں تکمیل و تباہت اور نئیں نوٹس کو امریکی اخبار کی طرح ایاروں کی شکل و تباہت اور کوئی نوٹس کو امریکی اخبار کی طرح ایاروں کی شکل و تباہت ایجاد کیا ہے۔ یا تجدیل کیا ہے۔

ہندو یا ہندوستان ناٹھر، ملیالمورہ، ہندوستان ناٹھر، ساکال یا ہندوستان ناٹھر، ساکھی، دی ویک، اسپورٹس اسٹار اور اڑیا ایڈنگوں میں کیا مشترک ہے؟ ہندوستان کے ان گیارہ اخبارات اور رسائل کی شکل و تباہت اور نئیں نوٹس کو امریکی اخبار کی طرح ایاروں کی شکل و تباہت ایجاد کیا ہے۔ یا تجدیل کیا ہے۔ گارشیا کیوبا سے ترک وطن کر کے آئے ہیں اور اب فلوریڈا کیلئے کچھ دن کام کرنے کے ساتھ شروع ہوا۔ منت کا ذریعہ آن ہانا اور ہندو کا ذریعہ آن تجدیل کرنا ان کے پسندیدہ ہندوستانی اشاعتیں صفائی بھی۔ انہوں نے نرم شیلد گنگ کی لکیروں کے مناسب استعمال کا انتظام کیا، جو کہ "اس اخبار کے متن کے ساتھ جلتی ہیں اور اس طرح میں شامل ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ" یہ پروگرام شروع سے آخر تک کا میں جس چیز کی کی تھی وہ ایک طرح کی بصری تجدیب تھی۔ ہرجز تھا۔ اسی کا تجیہ آپ ان اخبارات کے ساتھ خراپی ایصل کلید ہن گئی ہے۔" اخبار اشائٹ اسی اخبارات کے صفحات پر ہر روز دیکھتے ہیں۔"

ہندو کے لئے کام کرتے وقت ان کو اس اخبار کے ناشر نے گارشیا نے منت کا ذریعہ آن حروف اور تصویر سے تیار کیا ہے۔ اور صاف صاف بتایا تھا کہ کیا کرنا ہے یعنی اس طرح کا ذریعہ آن تیار کرنا یہ مالی امور کی خبریں چھاپنے والا روز نامان کے پسندیدہ اخبارات ہے کہ اخبار کی شکل و تباہت میں عہد حاضر سے مطابقت آجائے جو میں سے ایک ہے۔ انہوں نے بتایا کہ منت پندرہ برسیں ساریاں

آزادی تھی۔ میرا کام تمام صفحات میں یکساں نہ لانا تھا۔" گارشیا نے منت سے رنگ استعمال کرنے کا بھی فیصلہ کیا ان کا کہنا ہے کہ "ہندوستان میں گنوں کی بہادر ہے۔ عورتیں رنگیں سائزیاں

中華人民共和國郵政

تیمور پیغمبر ڈیڑائیں میں قابل عمل اور ناقابل عمل عوامل

<http://www.americanpressinstitute.org/pages/resources>

2004-03-06 00:00:00 2004-03-06 00:00:00

ZOOUSWIS WKS JI WES

ذیروائن کے عالمی اساطیر

http://www.consilio.com.es/tienda/4091/colecc

<http://www.taylorandfrancis.com>

بادے میں کس کی رائے حرف آخر ہوئی چاہئے؟ انہوں نے بسا کہ ”ذی ائمہ کے پاس کوئی چادو کی چیزی نہیں ہوتی۔ بلکہ اس لئے ضروری ہوتا ہے کہ ادا قری عملہ مہارت کے ساتھ اس کی مانی کرے۔ اگر آپ ذی ائمہ کو من مانی کرنے کے لئے چھوڑیں گے تو ہو سکتا ہے کہ وہ ایک ایسا ناٹھیل بنا دے جس پر شامک ” اُن ایوارڈ تو مل جائے لیکن اخیر کا کیا ہا جائے۔“

فاسانیل ایک پریس کی سینما یا میری جیتنی نے کہا کہ ایک ایڈیٹر اپنے صفحے کو بننے سے پہلے دیکھ لینے کی بصیرت ہوتی چاہئے اور آؤٹ کے پارے میں اس کو رائے دینے کا حق حاصل ہونا بے کیونکہ "جو کچھ بھی ہوتا ہے، اچھا یا براء، سب اس کے نام میں تاہے۔" انہوں نے میری کہا کہ "ہندوستانیوں کے ساتھ مسئلے یہ کہ وہ انفرادیت پسند ہوتے ہیں، جس سے پریشانی کھڑی ہوتی ہے۔" اس لئے ڈیکھن کرنے والا شخص یہ چاہے گا کہ اسی کی بات جانے۔ اس طرح کی باتوں کی ہمراحت ضروری ہے۔"

ہندی ہندوستان کی دو ٹین ایڈیشن ایجنتس کا کہتا ہے کہ ہندوستان ایں ڈیجیٹائزروں کی کمی نہیں لیکن ان کے لئے ضروری ہے کہ وہ خود کو لائے ہوئے وقت کے تناقضوں کے مقابلہ ذھانے کے لئے میں الاؤئی اپ ہوتے والی تبدیلیوں سے واقف رہیں۔ انہوں نے ڈیجیٹائزروں اور ٹینروں کے درمیان مقابلہ کی بحث کے پارے میں کہا کہ ”کسی اخبار یا

زین کا نکالنا ایک پوری ٹھم کا کام ہوتا ہے۔ اس میں ایڈیٹرزوں اور اسٹرزوں دوں کے لئے لازمی ہے کہ وہ ایک دوسرے کو بھیجن۔

سنڈے افٹرین (بندی) کے انگریزی کوئٹھے ایڈیٹر اور کریشور نے کا خیال ہے کہ ہندوستان کے باہر سے ذیل اسٹر کو بلانے میں کمی تباہت نہیں ہے کیونکہ امیت کو سرحدوں میں بندھن کیا جاتا۔

وں نے کہا کہ جہاں یہ ضروری ہے کہ ایڈیٹر اور ذیل اسٹر خداہ ننانی سے ایک دوسری کی بات سنیں وہیں یہ بھی ذہن نشیں رکھنا ضروری ہے کہ ایڈیٹر سے پلے والی صنعت میں ایڈیٹر کو کسی چیز پر حصہ کرے۔

اس بحث پر گاراٹی کارڈ میں کیا ہے؟ وہ کہتے ہیں کہ ”تمہارا تینی کہانی نے کے عمل کا اصل معنادہ ہے لیکن وہ یہ نہز کئے بغیر یا لازمی ہے کہ اس کے اندر کچھ محقق ہجت برمندیاں ہوں۔ میں اصل میں لکھتے، ایڈرست نے اور دیگران کرنے کے برابر با ہی پر لفظیں رکھتا ہوں۔“

گارشیا سال میں تقریباً دس لاکھ میل کا سفر کرتے ہیں۔ اس سے کوئی تعلق نہیں کہ وہ کہاں جاتے ہیں۔ وہ ہر صبح دوڑ لگاتے ہیں، ان کی عمر ۲۰ سال ہو چکی ہے، وہ کہتے ہیں وہ اس شہر میں کام نہیں کرتا چاہتے جہاں دوڑ لگانے کی اچھی بجگہ نہ ہو۔ گارشیا اپنا کیسرہ اپنے ساتھ لے کر چلتے ہیں اور صبح کے وقت شہر کے جانے کی تصویریں لیتے ہیں۔ حق تو یہ ہے کہ گارشیا نے منٹ کی "آئی" میں نقطے کے لئے سکے کا استعمال کیا ہے۔ یہ انہوں نے صبح کے وقت دوڑتے ہوئے زمین سے اٹھایا تھا۔ یہ ایک گھاہ جو ہندو متانی سک ہے۔ گارشیا کو ہندوستان میں پھنک اور ڈین آئن پر کرام کی نیاد اور کمی۔ پھول اور پھل پسند ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ہندوستان میں ان کی سب سے پسندیدہ جگہ کیرالا کے ساحل ہیں۔ انہوں نے چودہ سال کی عمر میں سفر شروع کیا۔ کیونکا میرزاں کو امریکا اور ہندوستان دنوں جگہ رانی بلائی گئی۔ دایتے رہنے کا تجویز

Dor dāshīn: bē hēndō kā
Tīzātān tēyār kārtē Māriyō
Gārshīya (dāshīn) orān kē
Jerm mālūn jīn nī.
Dāshīn: Gārshīya kī
Tīzātān kārdē chend
Hēndōstānī ashāutīn.

بہرمان شروع ہونے سے چند سال پہلے فروری ۱۹۴۲ء میں جب ان کی عمر ۱۳ سال تھی، ان کے والدین نے ان کو میاہی فلوریٹ میجے جانے والے ایک جہاز پر بحراں یاتھا۔ ۲۰۰۰ میں یوائیس اے ٹاؤنے میں شائع شدہ ایک خط میں گارشیا نے لکھا کہ ان کے ماں باپ یہ چاہتے تھے کہ وہ ایک آزاد لکھ میں پڑیں بروہیں۔ ان کے والدین نے کہا تھا کہ وہ ایک میئینے میں فلوریٹ اپنی جائیں گے لیکن انہیں بیٹے کے پاس وکٹنے میں دو برس لگ گئے۔ گارشیا امریکہ میں اپنے بچا پیگی کے ساتھ رہے تھے۔ کیا میں گارشیا ایک بچا ادا کار تھے، میاہی میں انہوں نے پہلے اسکول کی تعلیم کمل کی پھر جو نیز کالج میں داخل ہوئے انہوں نے اپنے بناگ پر میاہی ہالی کے بارے میں بڑی شدت سے لکھا کر اور اس کا تذکرہ کیا ہے کہ انہیں اپنے ڈلن مالوف کی ”پہلی خوبی، پہلا ذائقہ اور پہلا اس“ ویں ملائی۔ میاہی ہالی پر ہی انہیں ایک اگریزی کتاب شروع سے آخر تک بڑھتے تھے میں کامیابی میں بروہیں انہوں نے

تبدیلی آئی ہے۔ ۹۵ فیصد قارئین اس نئی شکل و شبہات سے خوش ہیں۔

انہوں نے کہا کہ ”اب پہلے سے زیادہ تسلیم ہے، بہتر آئش ہے، تصویریں کامبھر انتقال ہے اور خوبصورتی کی بہتر ترتیب ہے۔“

وہ یہ بھی محسوس کرتے ہیں کہ اپنی ملکوؤڑی ہٹن کے بنیادی اصولوں کے سلطے میں زیادہ سلیقہ سے کام لینا چاہئے ہیں وہ اس سے بھی متفق ہیں کہ کسی خاص اصل و فریہ ہٹن کی وجہ پر کرنا جب مدیریوں کیلئے ممکن نہ ہو تو انہیں اپنے فیصلوں کو روشنی دیئے کا موقع نہ چاہئے۔ این رامکا کہتا ہے کہ "ہمیں معلوم ہوا ہے کہ وہ پسلے بعده اپنی تبدیلی میں گاہریا کی تھکریاں پہنچی ہیں، کب آئیں اتنا رہا ہے۔" انہوں نے اس کی وجہ ساتھ کرتے ہوئے کہا کہ جب بھی اپنی ملکوؤڑی ہتلیں بھیشان کے طور پر اصل تصویر کے سارے کاٹھن کرنے میں تو گاہریا کے بنائے ہوئے ہیں جو اصولوں پر مغل حاصل میں کچھ تبدیلیاں کی جاتی ہیں۔ منٹ کے ایڈیٹر راجونزی سٹی نے اس سے قبل وہ بار گاہریا کے ہندو میں اچھی دلکشی کی ایڈیٹریٹریٹ اور انہیں اپنے کام میں پہنچ دیتی تھیں۔

انگور فکس کی اہمیت کو سوچوں کرنا ضروری ہے۔ سوال یہ ہے کہ جس وقت ہندوستانی ناشر کام حاصل کیں، اس وقت ان ناشرین کو کس پیشہ کی ترقی۔ پر نظر آنے والے آن لائن روپ دونوں کو تیار کرنا دلچسپ کام تھا۔ بریغیر فارمیٹ براؤزیٹ فارمیٹ سے پتا اور جھوٹا ہوتا ہے۔

گارشیا کو جواہم کام ملے ان میں سے ایک کام ۲۰۰۲ء میں وال اسٹریٹ جرزل کا نیا اڈا اُن بنانا تھا۔ ۱۹۷۱ء کے بعد پہلی بار اس اخبار کے صفحے اول کے نئیں تقویش میں بڑی تبدیلی کرنی تھی۔ گارشیا نے تباہ کہ ”چونکہ پہلے اس اخبار کے امریکی ایڈیشن کو رکھن بنانا تھا۔ پھر یورپی اور ایشیائی ایڈیشنوں کو برداشت سے کمیکٹ فارمیٹ میں لانا تھا، اس لئے یہ تبدیلی صرف خوش کن یا لکھنوجوں سے بھی پڑھاواراب تک کی یا ایک کاوش بھی شیرے کام کی توجیح کرتی رہے گی۔“

مالی امور سے متعلق روزانہ مولوں کو بہترین فوٹو چھاپے میں مہارت نہیں ہوتی۔ اس لئے گارشیا کی ذیخ ان ٹیم کو ناتاپ اور



”اب پہلے سے زیادہ تسلسل ہے
بہتر آرائش ہے، تصویروں کا
بہتر استعمال ہے اور خبروں کی
بہتر ترتیب ہے۔“

این رام

ساتھ ہو کام کیا ہے۔ ایک بار یو ڈپ میں اور ایک بار کچھ ڈوں کے لئے امریکہ میں۔ زندگی سیٹ کا کہنا ہے کہ ”وہ (کارشنا) ایک مثالی ذیہ آن سلام کار بیس نوہ اس طرح سے کہ وہ بیش اپنے کام کا آغاز اس سوال سے کرتے ہیں کہ اخبار کیا ہے اور اس کا موضوع کیا ہے۔ اس کے علاوہ وہ ادارتی ٹائم کے ساتھ کام کرتا ہے اس کے علاوہ اس کا ساتھ رکھنے کا مطالبہ کرتے ہیں تاکہ آپسی مناہت نہیں رہے۔ کیونکہ ذیہ آن کا قطعی خبر تیار کرنے والی ٹائم کو صرف تھوڑے سے نہیں دینا پڑتی۔

ایڈیٹر ان کی کام کے لئے ادارتی ٹائم پر ادارتی ٹائم کے درمیان کوئی اختلاف رائے بھی تھا؟ اس کے جواب میں زندگی سیٹ نے کہا کہ ”کسی بھی ذیہ آن کو منتظر کرنا ایڈیٹر کا کام ہے اور مالیو کے کام کا کام میں ان کی اتنا نیت کبھی آڑے نہیں آتی۔“ تری سیٹ بھی سمجھتے ہیں کہ مت کے اختراقی ذیہ آن نے نئی دلی اور مبینی کے کلیدی پاکیزگاروں میں اسے کامیابی حاصل کرنے میں مدد پہنچائی۔

**”اب پہلے سے زیادہ تسلسل ہے،
بہتر آرائش ہے، تصویروں کا
بہتر استعمال ہے اور خبروں کی
بہتر ترتیب ہے۔“**

لين. رام
ایڈیٹر ان چیف، دی ہندو